سوال

(244)جمعہ کی نماز میں نمازیوں کی تعداد؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک گاؤں میں صرف سات عاقل بالغ مرد رہتے ہیں کیا ایسے گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنی جائز ہے ، بعض جمعہ کی نماز کے بعد احتیاطاً ظہر پڑھ لیا کرتے ہیں ۔ کیا یہ درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کی نماز کےلیے جماعت ضروری ہے اور جماعت صرف دو آدمیوں سے بھی حاصل ہوجاتی ہے ''الاثنان فما فوقهما جماعة،، اس لیے صورت مسئولہ میں گاؤں والوں پر جمعہ کی نماز بلاشبہ فرض ہے ان پر اس گاؤں میں جمعہ قائم کرنا لازم ہے ۔جمعہ کی نماز کے لیے کسی معین تعداد چالیس یا پندرہ کا ضروری ہونا کسی معتبر حدیث سے ثابت نہیں ہے ۔جمعہ کے بعد ظہر احتیاطی پڑھنی بدعت اور ضلالت ہے اس کا کوئی ثبوت قرآن وحدیث اور عمل صحابہ سے نہیں ہے ۔ (محدث ج9ش 5شعبان 1360ھ ستمبر 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 373

محدث فتویٰ